

بسم الله الرحمن الرحيم

## کارکنوں کے باہمی تعلقات

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾  
مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں ، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو ، اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔ (حجرات 10)

بھائی - اخوہ - اخوت  
تعلقات کی بہترین تعبیر  
تعلقات کی بنیاد  
اصولی حیثیت  
اہمیت و گہرائی  
دو بھائی

بہترین مثال  
ایمان کا مکمل تصور

- چند مابعد الطبیعی باتوں کا اقرار ہی نہیں
- ایک ہمہ گیر حیثیت کا حامل
- ایک عقیدہ جو قلب پر چھا جائے، رگ و پے میں گردش کرنے لگے
- قول و عمل سے اُس کا اظہار ہو۔

اہم سوال؟

- پھر انسانی تعلقات اس ایمان اور اُس کے اثرات سے کیسے آزاد ہو سکتے ہیں
- جو لوگ اللہ کے لیے یکسو ہوں۔ وہی ایک دوسرے سے مربوط نہ ہوں گے تو اور کون ہوگا؟
- اس راستے پر چلنے والوں کا رشتہ خون، نسب اور سسرالی رشتوں سے زیادہ اہم ہوتا ہے
- اگر اس راستے پر بھی یہ نعمت نہ ملے تو ۔ ۔ ۔ ۔ یہ انتہائی بڑی محرومی ہوگی۔

اخوت

- اعلیٰ مقصد کا تقاضہ
- مصائب کی آندھیوں اور آزمائشوں کے سیلاب میں
- قلت اعوان و انصار کی وجہ سے
- منظم جدوجہد و جماعت کا تقاضہ
- إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ مَرَّضُونَ ﴿٢٠٠﴾
- اللہ کو تو پسند وہ لوگ ہیں جو اُس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ (4)
- يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾
- اے لوگو ، جو ایمان لائے ہو ، صبر سے کام لو ، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھائو۔ حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو ، اور اللہ سے ڈرتے رہو ، امید ہے کہ فلاح پائو گے۔ (200)

- اسلامی انقلاب کی تکمیل کا تقاضہ
- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَا وَتَصَرَّوْا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں۔

- جب کفار کفر کے لیے یہ رشتہ قائم کرتے ہیں تو مسلمان اسلام کے لیے بدرجہ اتم یہ کام کریں وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾

جو لوگ منکر حق ہیں وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں۔ اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا۔ (73)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا وَتَصَرَّوْا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ 74

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے۔ (74)

**مومنین سے اللہ کی نصرت کا وعدہ - اخوت شرط ہے۔**

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ 62

وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے تمہاری تائید کی (62)

**خادمانِ دین / رفقاء تحریک کا تعلق** اخوت کا ولایت کا رحمت کا

محبت کا اخوت کا لفظ سب پر محیط ہے۔

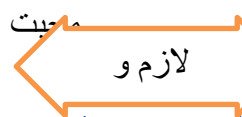
**بہترین مثال دو بھائی**

- باہم جڑے ہوئے ناقابل شکست
- تفرقہ، فساد، انتشار، ناقابل برداشت
- ایثار، سب کچھ نثار
- خیر خواہی، اعانت و مدد
- پشت پناہ، سہارا
- معاملات میں اعتماد
- شدید جذبہ محبت
- اللہ، فی اللہ، فی سبیل اللہ

**الحب للہ** ایمان

لَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا (عن ابی ہریرہ)

من أحب لله وأبغض لله وأعطى لله ومنع لله فقد استكمل الإيمان



**دوستی دشمنی کا زندگی پر گہرا اثر**

معاشرے کے استحکام کے لیے، اسلامی انقلاب کے لیے، منظم جدوجہد کے لیے اللہ کی محبت اشد ضروری ہے، لازم ہے

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ تَعَالَى - قَالَ قَائِلُ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَ قَالَ قَائِلُ الْجِهَادِ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ اللَّهُ تَعَالَى الْحُبُّ لِلَّهِ وَالْبُغْضُ لِلَّهِ (أبي داؤد)

أَيُّ عَزِيَّ الْإِيمَانِ أَوْثَقُ -- قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ - قَالَ الْمَوْلَاةُ فِي اللَّهِ وَلُحُبُّ لِلَّهِ وَالْبُغْضُ لِلَّهِ (بيهقي)

**عری** مضبوط سہارا جو کبھی نہ ٹوٹے، وہ درخت جس کے پتے خزاں سے محفوظ رہتے ہوں اللہ کے لیے دوستی، محبت، دشمنی

**ایمان کا تقاضہ** پوری، مکمل زندگی، زندگی کی ہر سانس

## اللہ کا حکم

اپنے آپ کو ایمان والوں کے ساتھ وابستہ رکھو  
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعُشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الدُّنْيَا

اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اُسے پکارتے ہیں،

(یعنی صحابہؓ) اور ان (صحابہؓ) سے ہر گز نگاہ نہ پھیرو۔ کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے

ہو؟

## اللہ کے رسول ﷺ کا حکم

دوستی تعلقات سونچ سمجھ کر قائم کرے  
الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ (احمد- ترمذی - ابو داؤد - بیہقی)

## خلیل

خلوص اور محبت جو دل میں اتر کر رچ بس جائے

اچھی - بری دوستی کی مثال عطر فروش کی ہم نشینی لوہار کی ہم نشینی

ایمان کا اونچا مرتبہ عملی مطالبات کی ادائیگی میں حلاوت و لذت  
أَنْ يُحِبَّ الْمَرْءُ لَا يُحِبُّ إِلَّا اللَّهَ

## اللہ کی محبت اُن کے لیے جو

1. اللہ کے لیے محبت کریں

2. اللہ کے لیے ساتھ مل بیٹھیں

3. اللہ کے لیے ایک دوسرے سے مینے جائیں

4. اللہ کے لیے ایک دوسرے پر مال خرچ کریں

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مُحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِي الْمُتَجَالِسِينَ فِي الْمُتَزَادِرِينَ فِي الْمُتَبَاذِلِينَ فِي - -

## آخرت میں جبکہ چھوٹی چھوٹی نیکی بھی غنیمت ہوگی، اللہ کے لیے محبت کام آئے گی

الْأَخْلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ 67 وَ يُعَذِّبُ لَكُمْ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ 68

وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے  
- (67) اس روز اُن لوگوں سے جو ہماری آیات پر ایمان لائے تھے اور مطیع فرمان بن کر رہے تھے  
کہا جائے گا کہ (68)

## جس سے محبت ہوگی اُس کے ساتھ ٹھکانہ، اُس کے ساتھ انجام

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (ابو موسیٰ اشعری - بخاری، مسلم)

لَوْ أَنَّ عِبَادِينَ تَخَابَا فِي اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَ آخَرٌ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ هَذَا الَّذِي كُنْتُ تَجِبُهُ فِي - -

## آخرت میں مقام / خاص نوازش

عرش الہی کا سایہ    رجلاں تحابا فی اللہ اجتماعا علیہ و تفرقا علیہ (ابو ہریرہ - بخاری و مسلم)

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ فِيَّ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلُهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي (عن ابی ہریرہ - مسلم)

انبیا اور شہداء رشک کریں گے    اَلْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغِيْطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ (عن معاذ بن جبل - ترمذی)

**تعلقات کی اہمیت**    باہمی تعلقات کی خرابی اُس اُسترے کی مانند ہے جو دین کو مونڈھ دے  
هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَخْلُقُ الشَّعْرَ وَلَكِنْ تَخْلُقُ الدِّينَ (عن ابی دردا - أحمد و ترمذی)

**تعلقات ، دلوں کا جڑنا**    **اللہ کی مہربانی کا نتیجہ**  
وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اُس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے ، اُس نے تمہارے دل جوڑ دیے اور اُس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ 63  
اور مومنوں کے دل ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ دیے۔ تم روئے زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو ان لوگوں کے دل نہ جوڑ سکتے تھے مگر وہ اللہ ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے، یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔ (63)